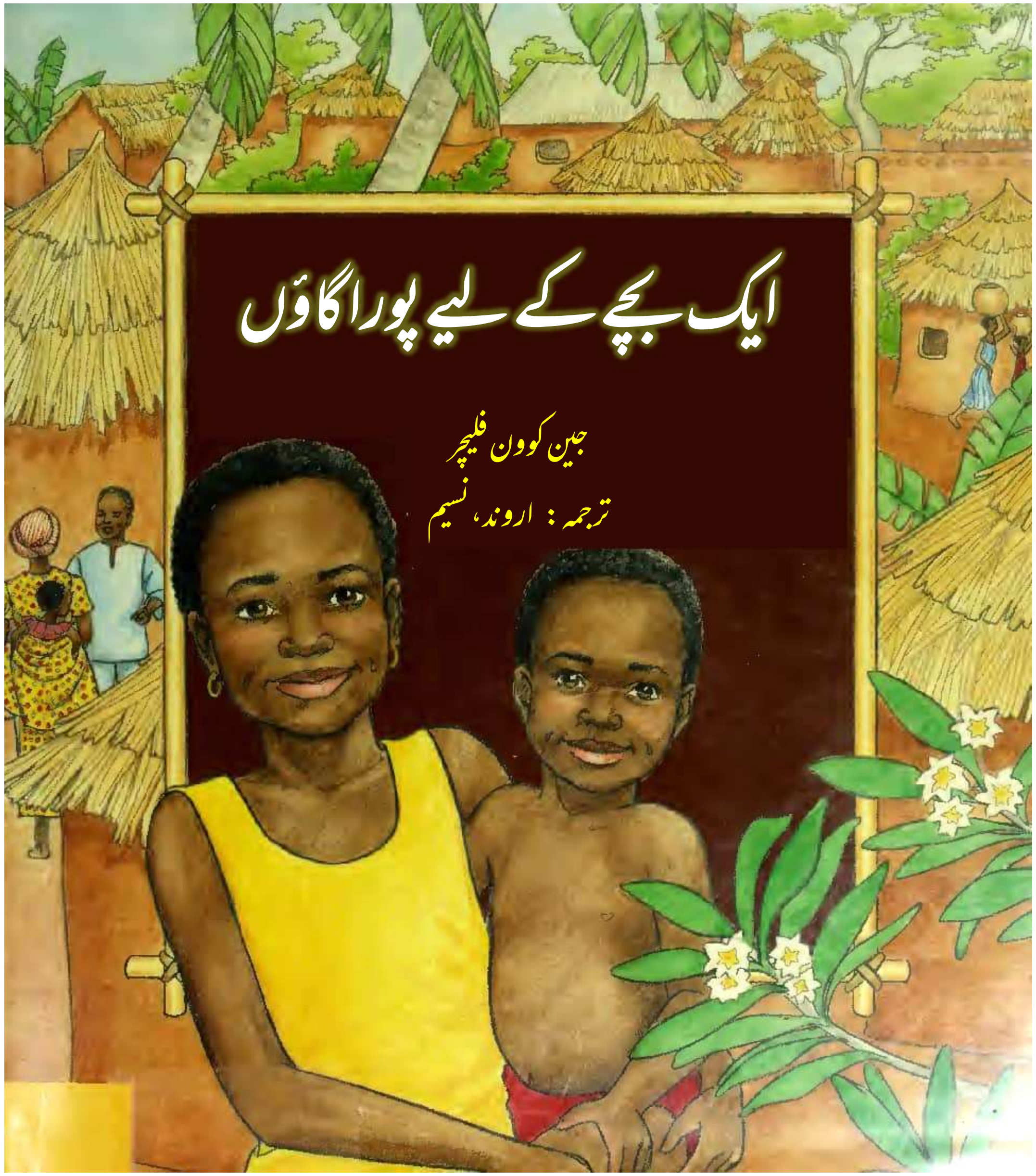
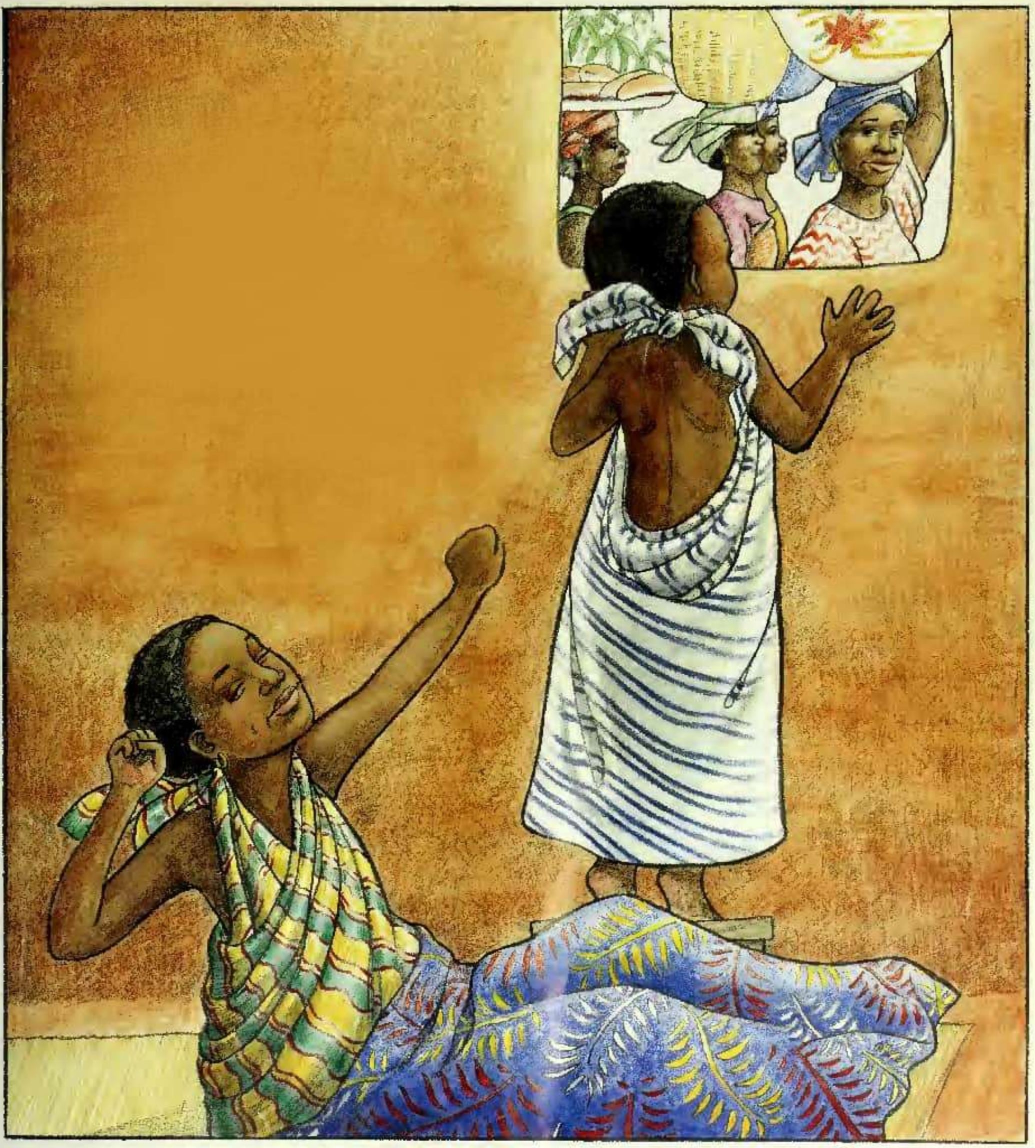
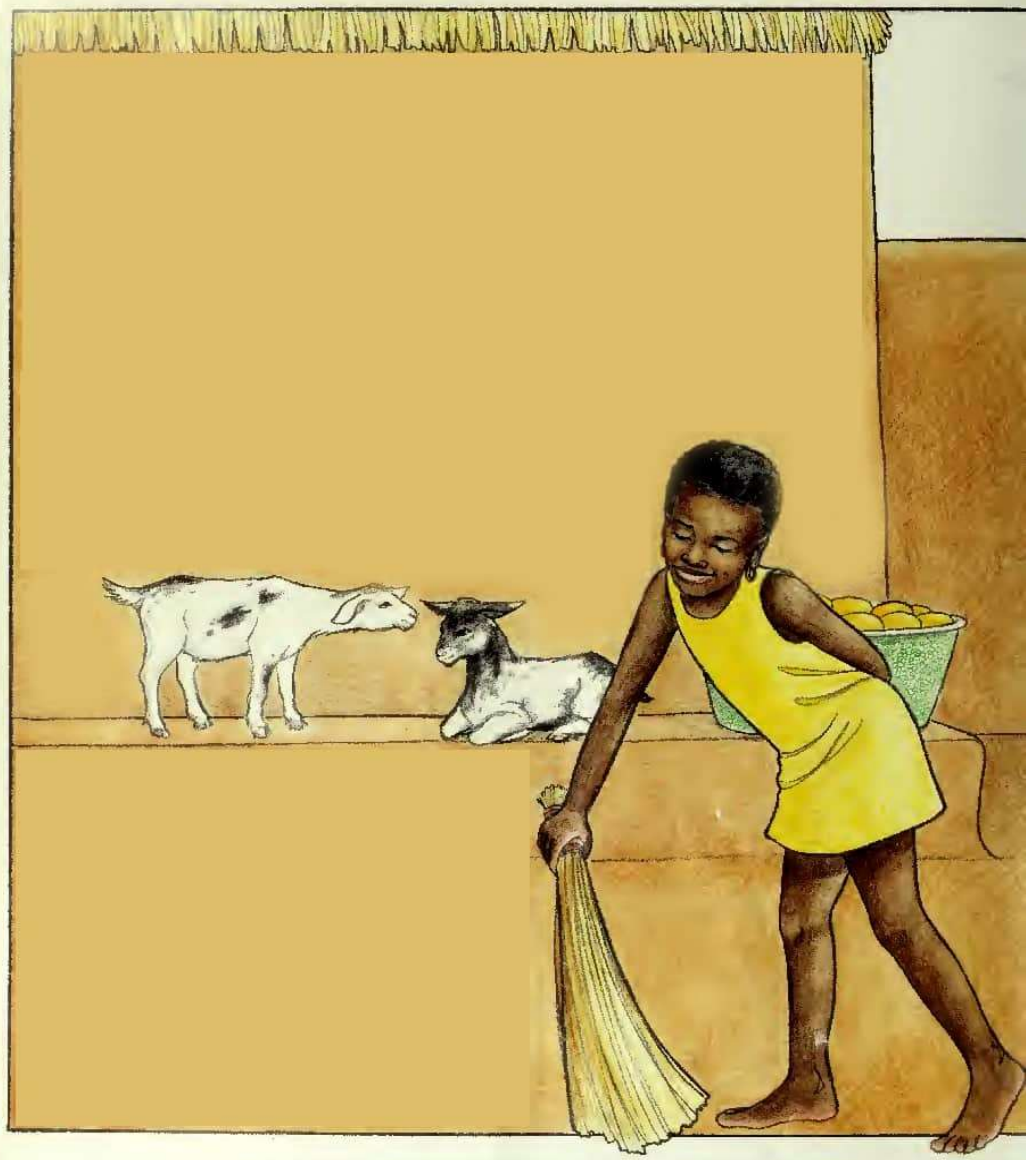

ایک بچے کے لیے پورا گاؤں
جین کووِن فلیچر
ترجمہ : اروند، نسیم





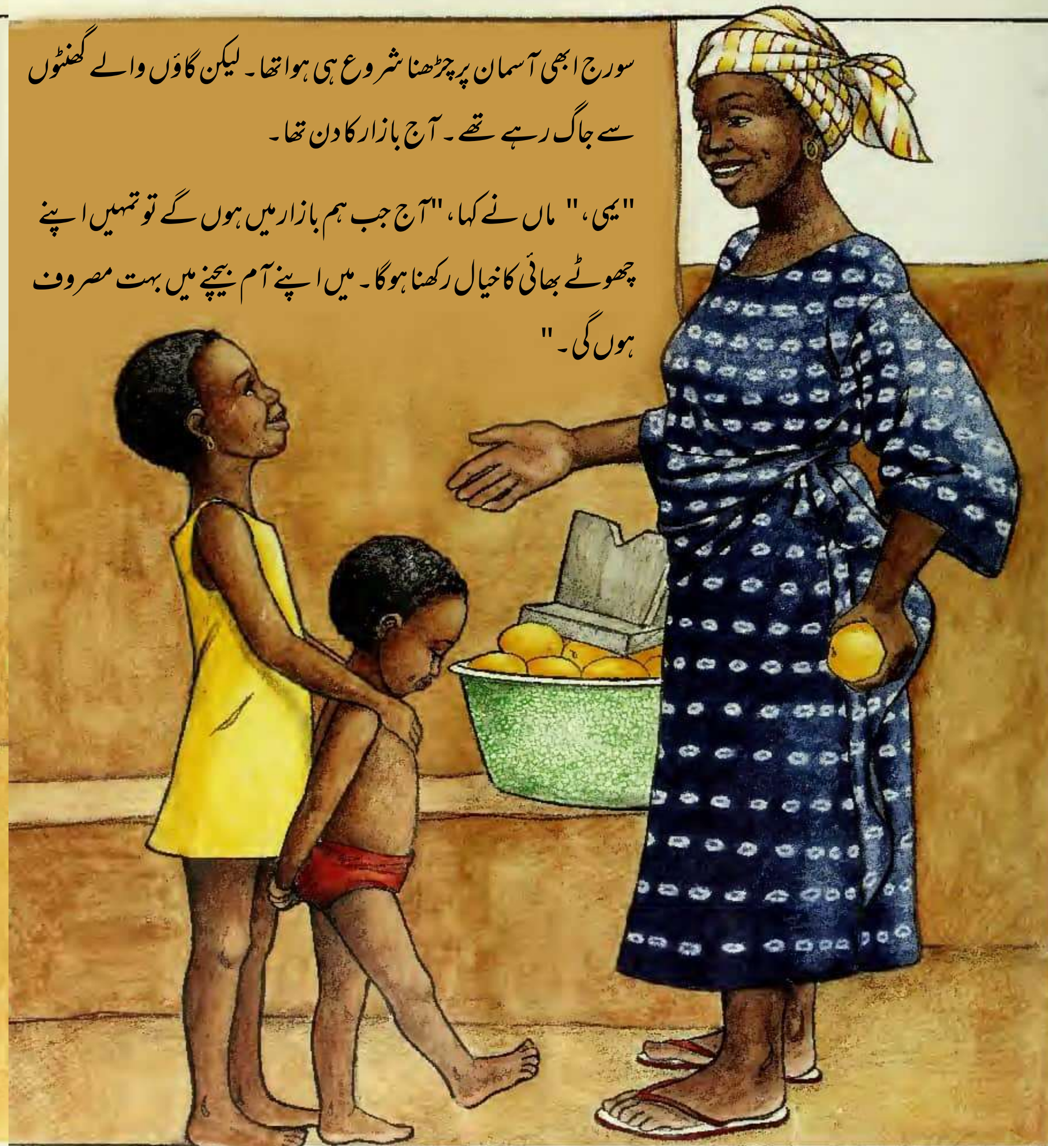
ایک بچے کے لیے پورا گاؤں

جین کوون فلیچر
ترجمہ : اروند، نسیم



سورج ابھی آسمان پر چڑھنا شروع ہی ہوا تھا۔ لیکن گاؤں والے گھنٹوں سے جاگ رہے تھے۔ آج بازار کا دن تھا۔

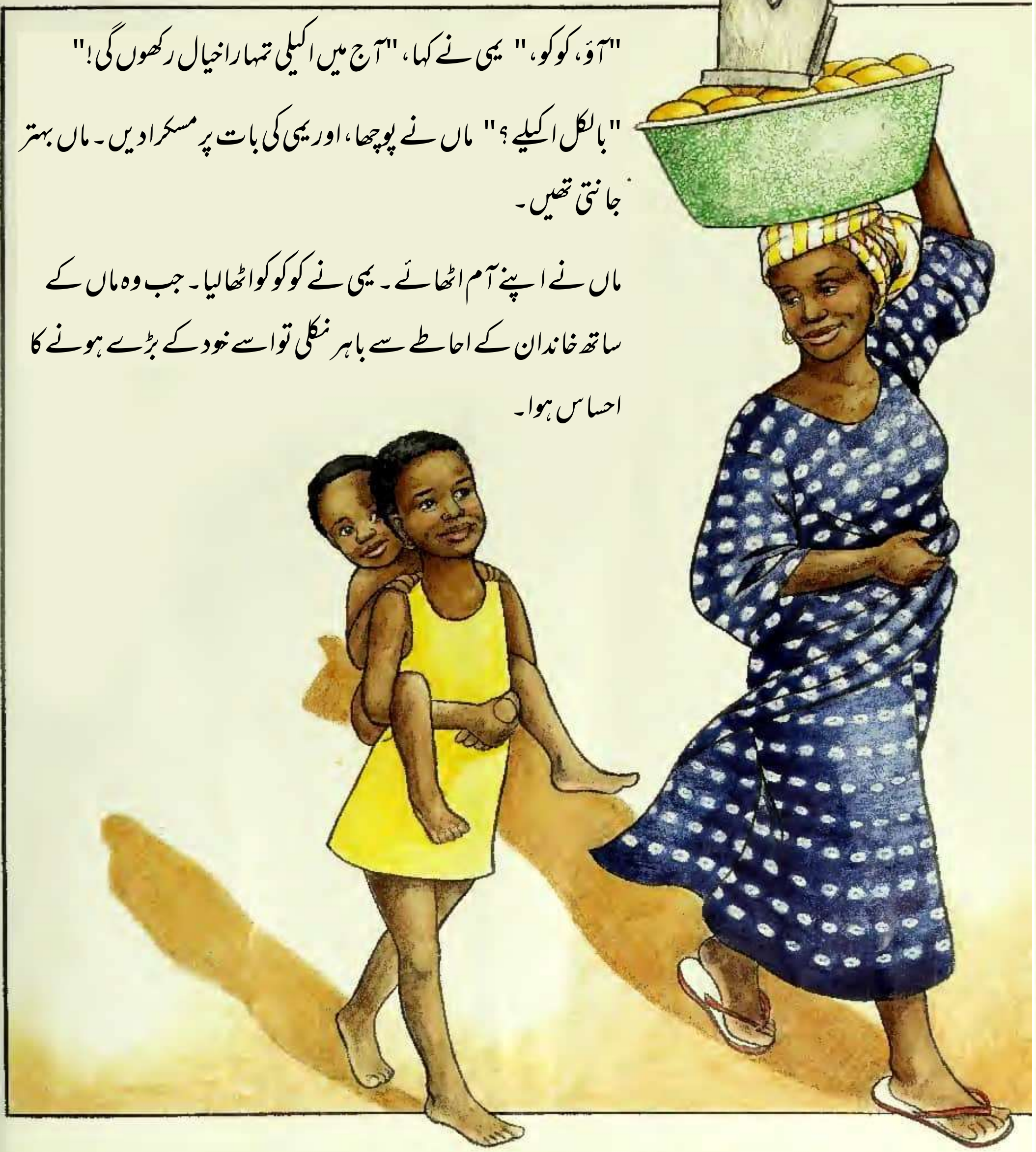
"یمی،" ماں نے کہا، "آج جب ہم بازار میں ہوں گے تو تمھیں اپنے چھوٹے بھائی کا خیال رکھنا ہوگا۔ میں اپنے آم بیچنے میں بہت مصروف ہوں گی۔"



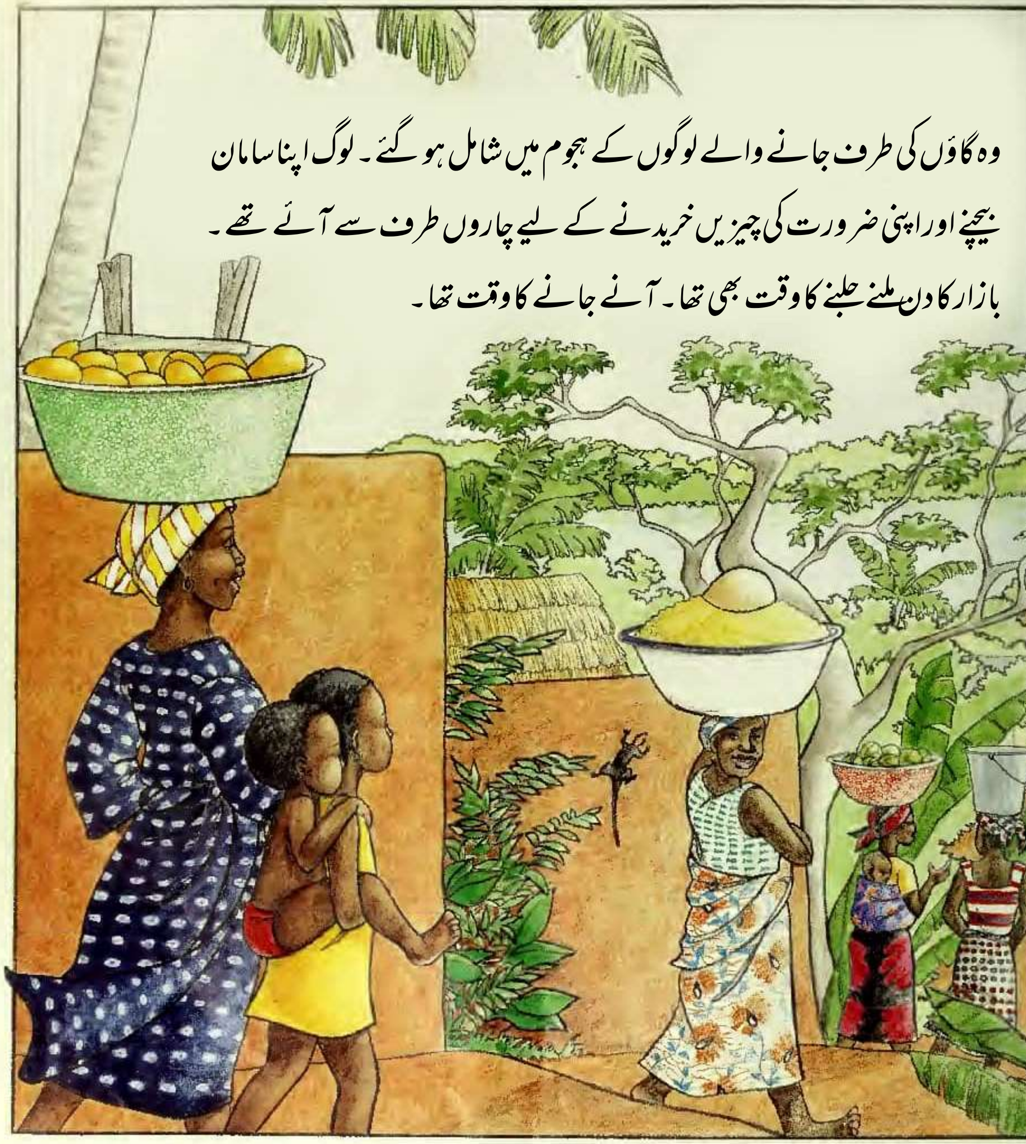
"آؤ، کوکو،" یبی نے کہا، "آج میں اکیلی تمہارا خیال رکھوں گی!"

"بالکل اکیلیے؟" ماں نے پوچھا، اور یبی کی بات پر مسکرادیں۔ ماں بہتر جانتی تھیں۔

ماں نے اپنے آم اٹھائے۔ یبی نے کوکو کو اٹھالیا۔ جب وہ ماں کے ساتھ خاندان کے احاطے سے باہر نکلی تو اسے خود کے بڑے ہونے کا احساس ہوا۔



وہ گاؤں کی طرف جانے والے لوگوں کے ہجوم میں شامل ہو گئے۔ لوگ اپنا سامان بیچنے اور اپنی ضرورت کی چیزیں خریدنے کے لیے چاروں طرف سے آئے تھے۔ بازار کا دن ملنے جلنے کا وقت بھی تھا۔ آنے جانے کا وقت تھا۔

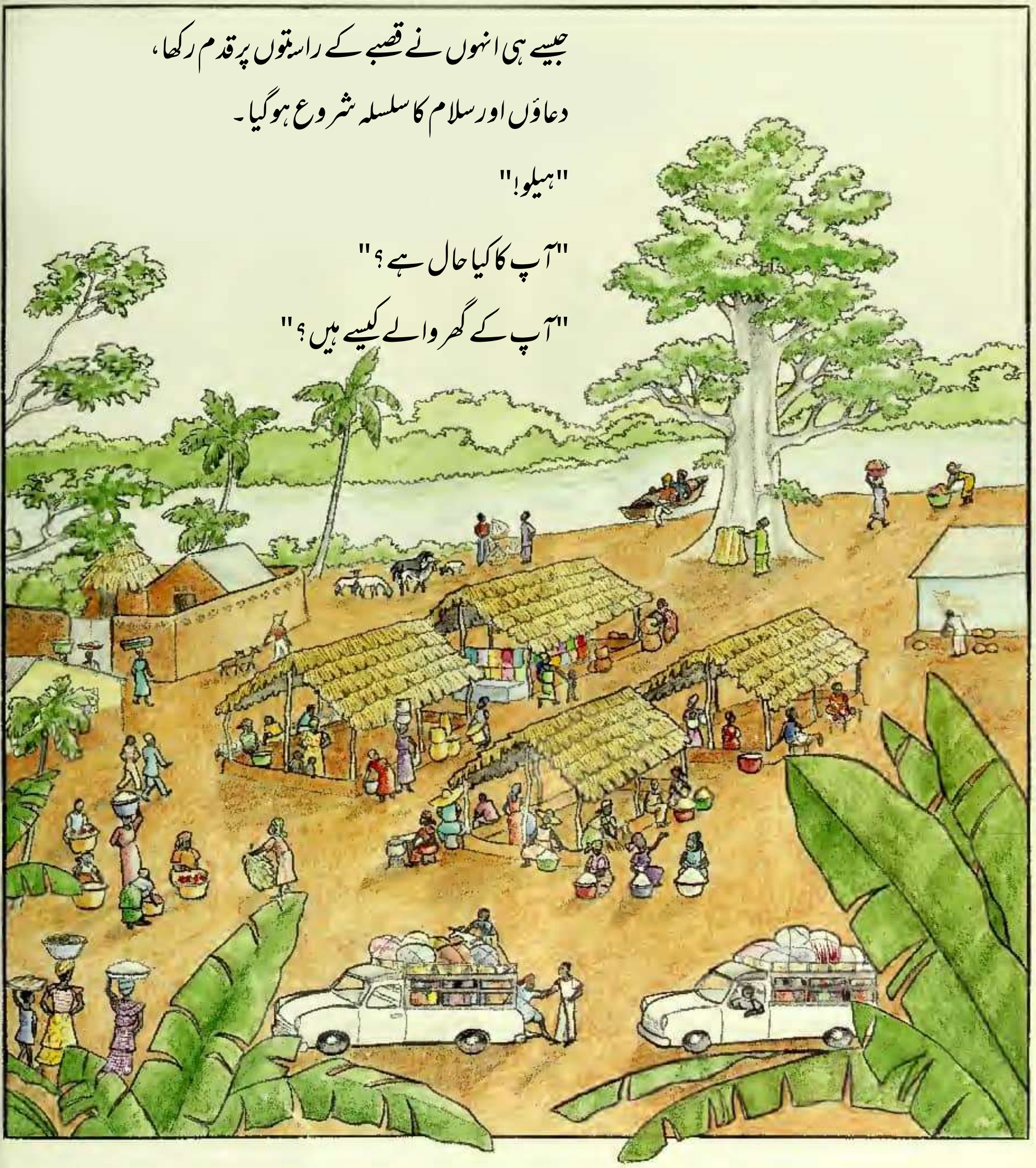


جیسے ہی انہوں نے قصبے کے راستوں پر قدم رکھا،
دعاؤں اور سلام کا سلسلہ شروع ہوگیا۔

"ہیلو!"

"آپ کا کیا حال ہے؟"

"آپ کے گھر والے کیسے ہیں؟"



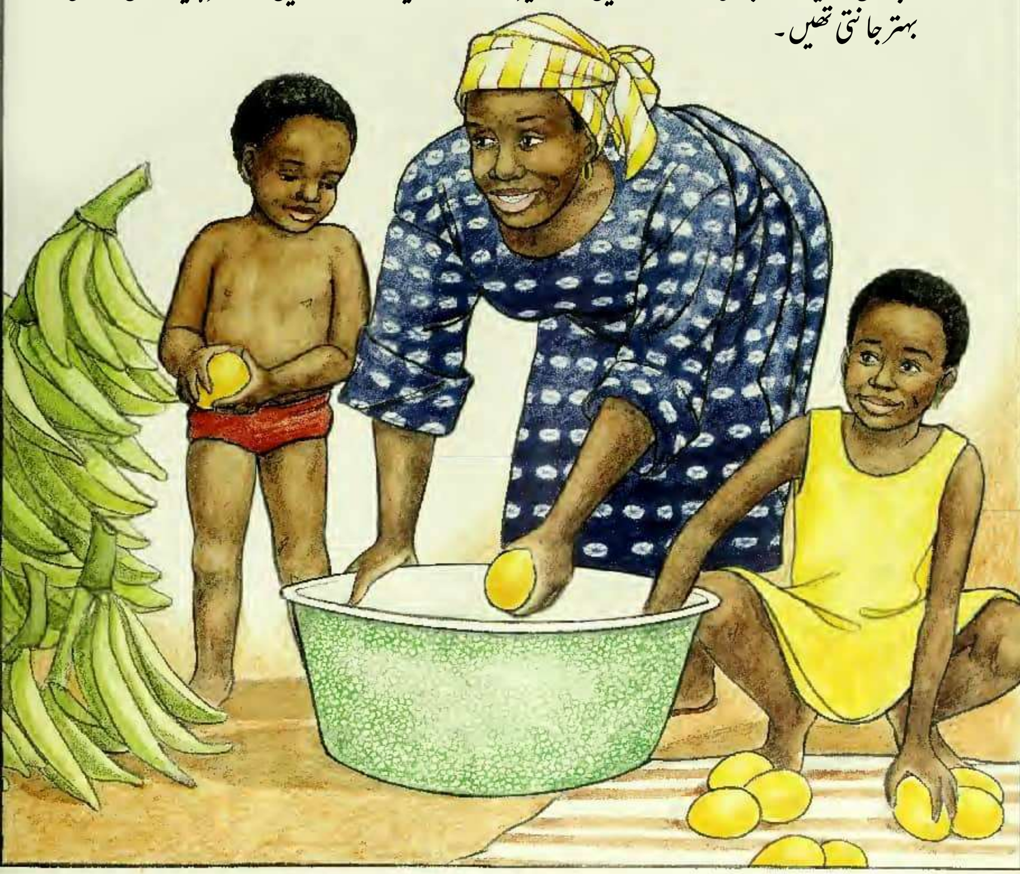


یمی نے ماں کے ساتھ مل کر آم سجانے میں مدد کی۔ پھل بیچنے والے ایک اور دکاندار نے کہا، "یمی اب بڑی لڑکی ہو گئی ہے۔ وہ آپ کا بہت ہاتھ بٹاتی ہے!"

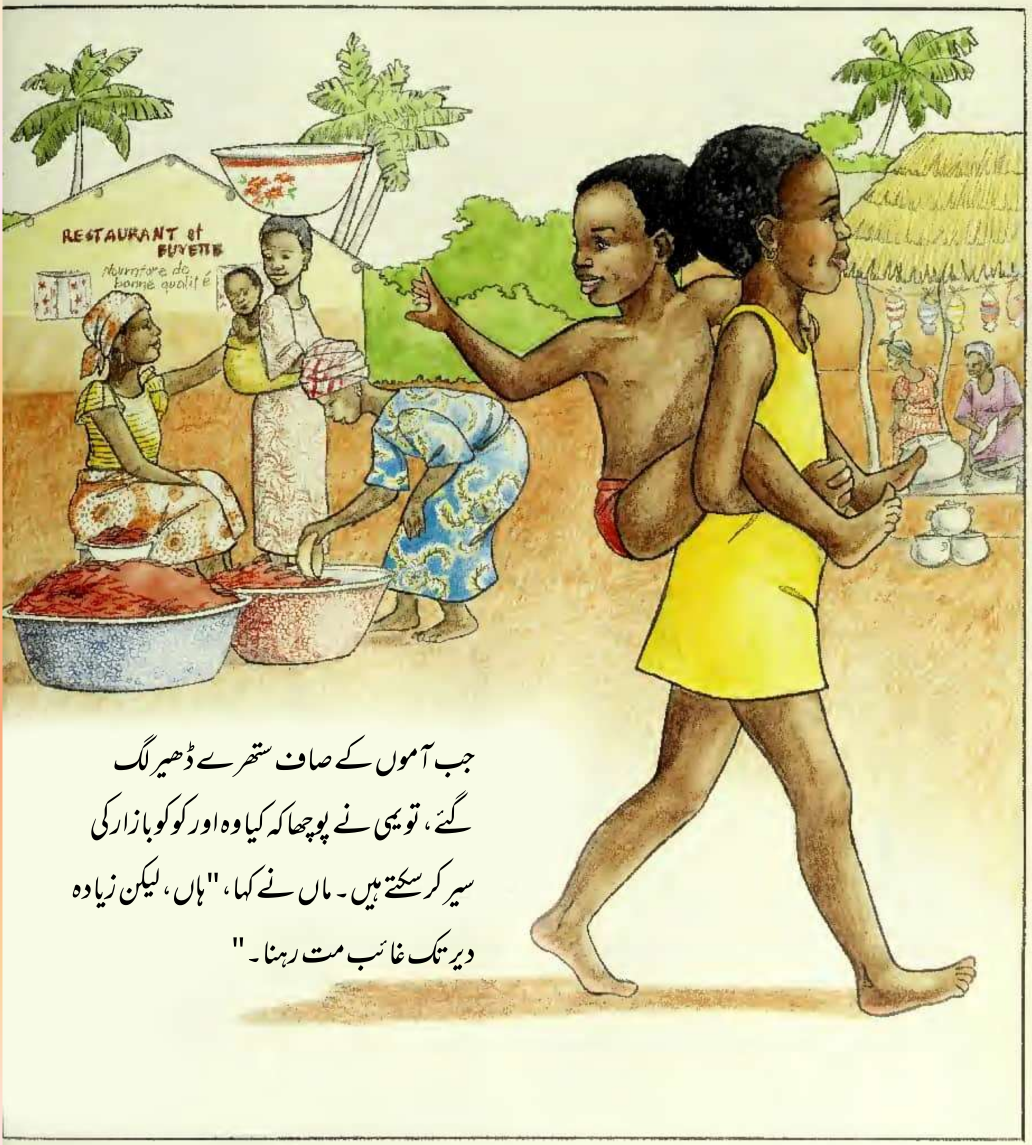
"ہاں،" ماں نے کہا، "آج وہ میرے لیے کوکو کا خیال رکھے گی۔"

"بالکل اکیلے،" یمی نے بات آگے بڑھائی۔

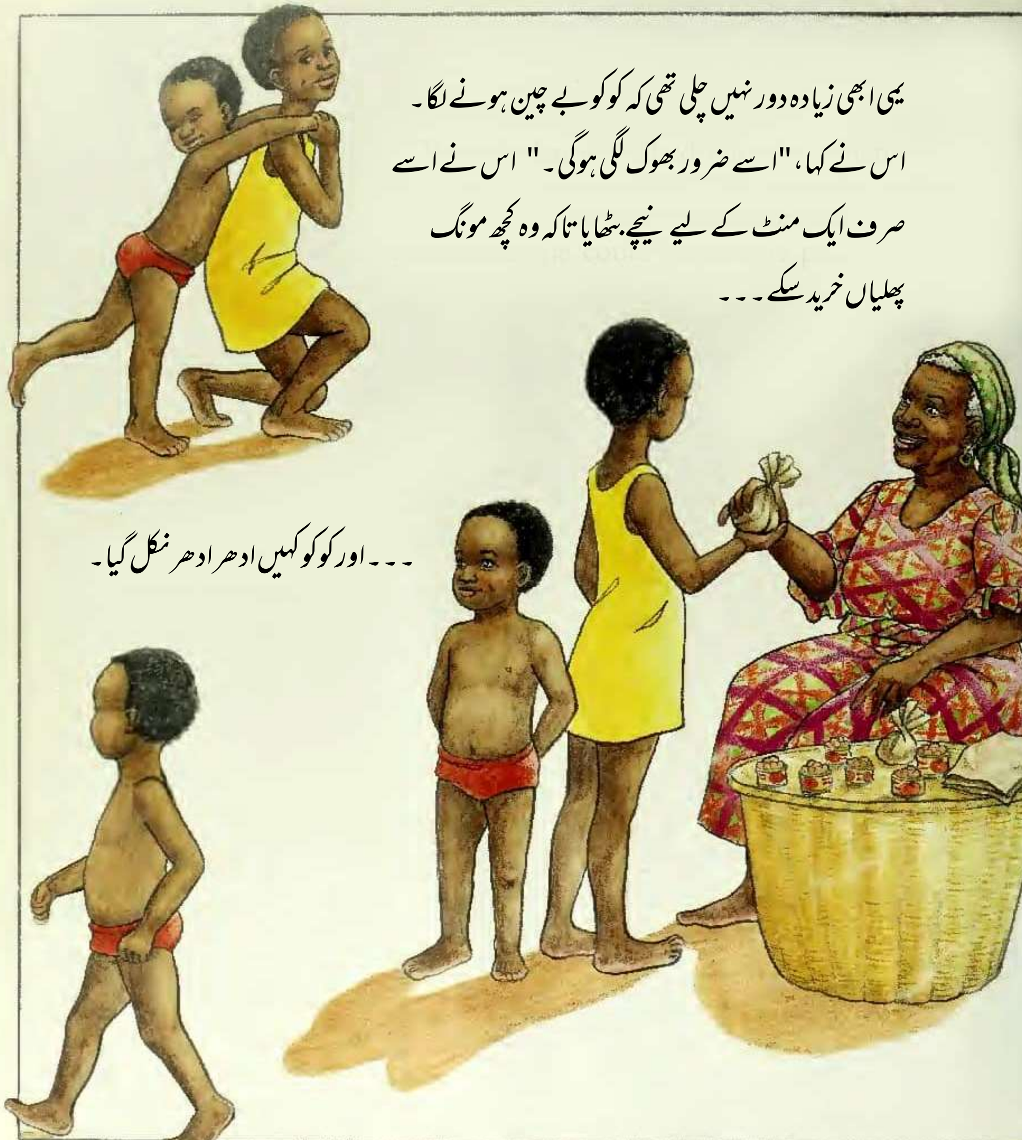
"بالکل اکیلے؟ واہ بھائی واہ!" خواتین نے حیرت کا اظہار کیا۔ وہ مسکرائیں اور سر ہلایا، لیکن وہ بھی بہتر جانتی تھیں۔





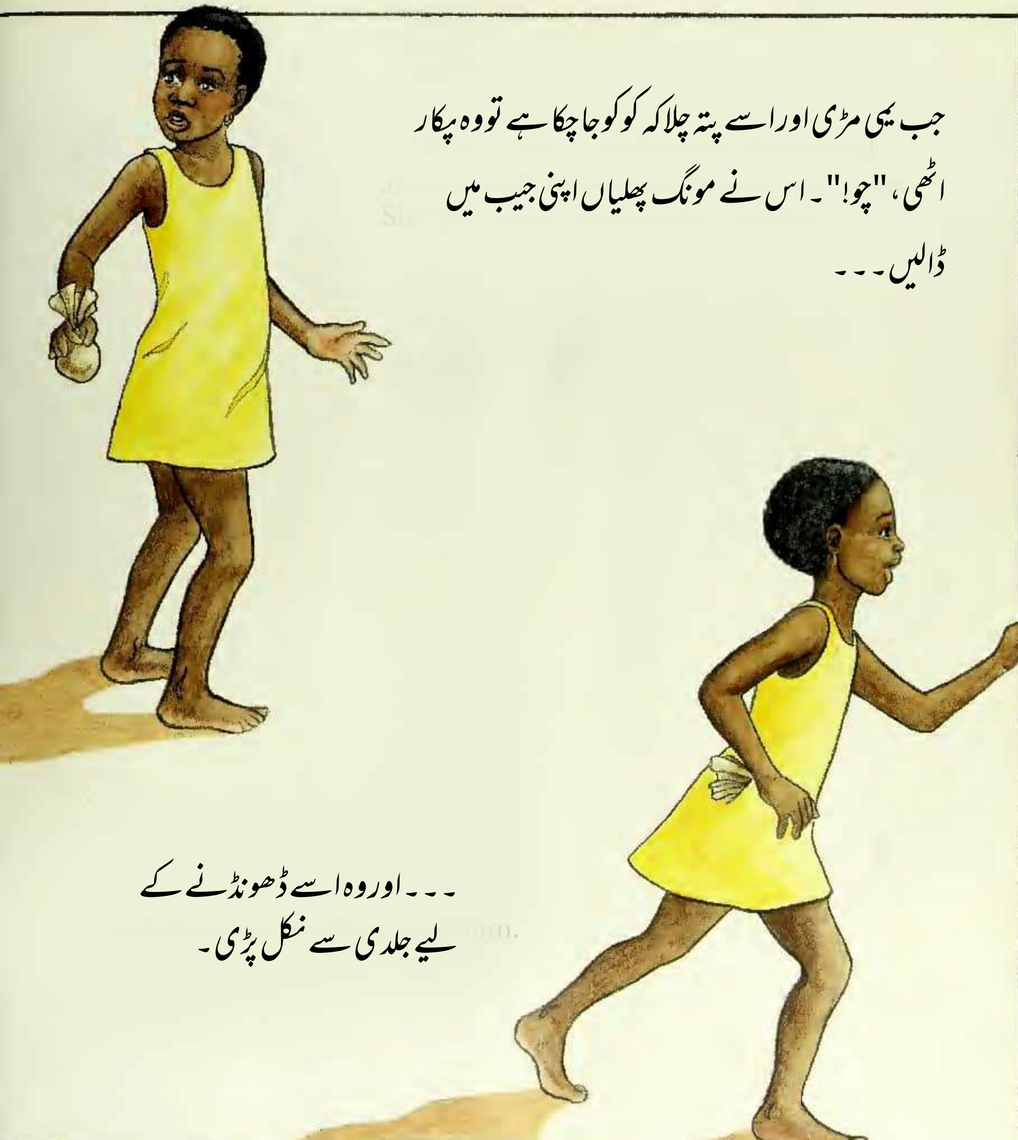


جب آموں کے صاف ستھرے ڈھیر لگ
گئے، تو یی نے پوچھا کہ کیا وہ اور کوکو بازار کی
سیر کرسکتے ہیں۔ ماں نے کہا، "ہاں، لیکن زیادہ
دیر تک غائب مت رہنا۔"



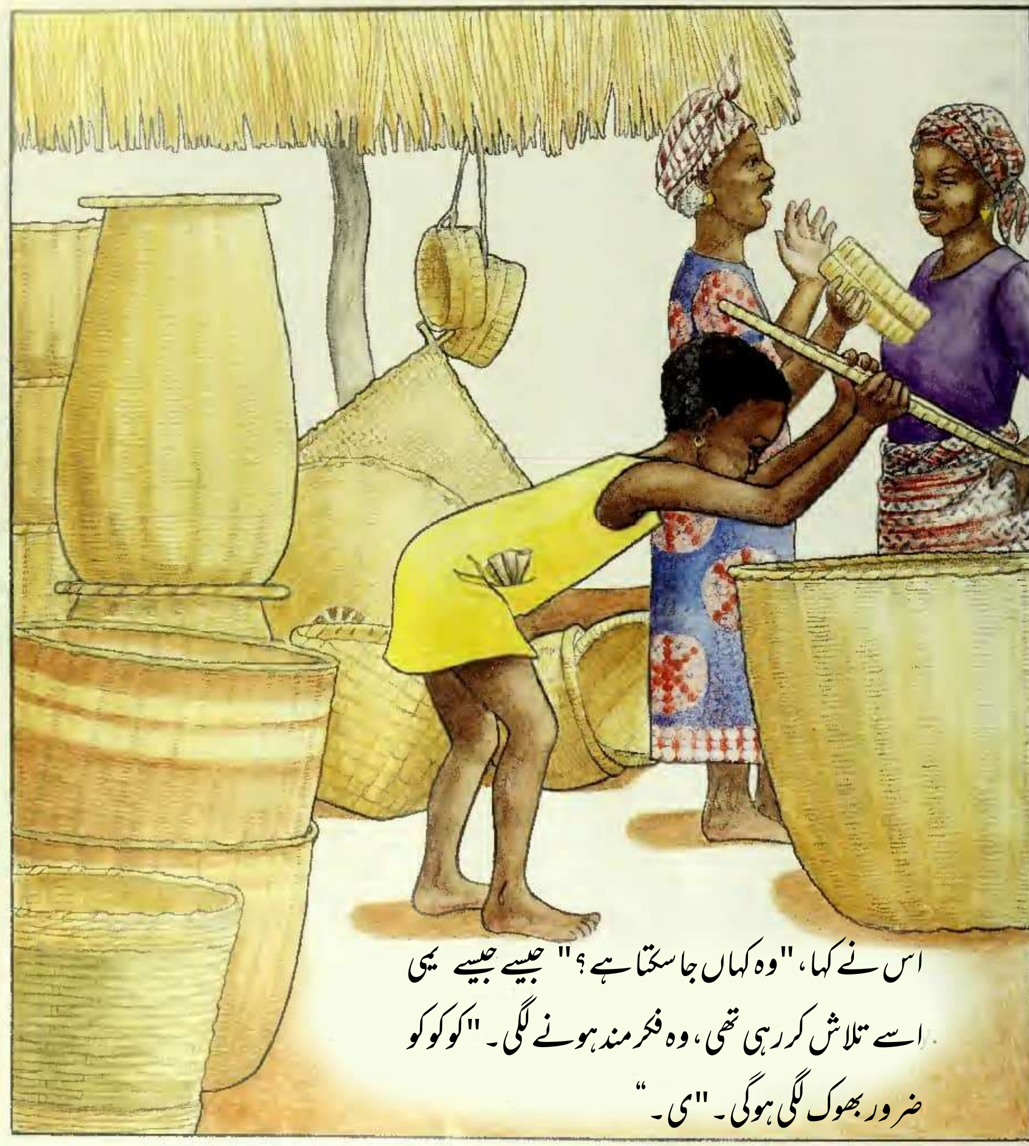
یی ابھی زیادہ دور نہیں چلی تھی کہ کوکو بے چین ہونے لگا۔
اس نے کہا، "اسے ضرور بھوک لگی ہوگی۔" اس نے اسے
صرف ایک منٹ کے لیے نیچے بٹھایا تاکہ وہ کچھ مونگ
پھلیاں خرید سکے۔۔۔

۔۔۔اور کوکو کہیں ادھر ادھر نکل گیا۔

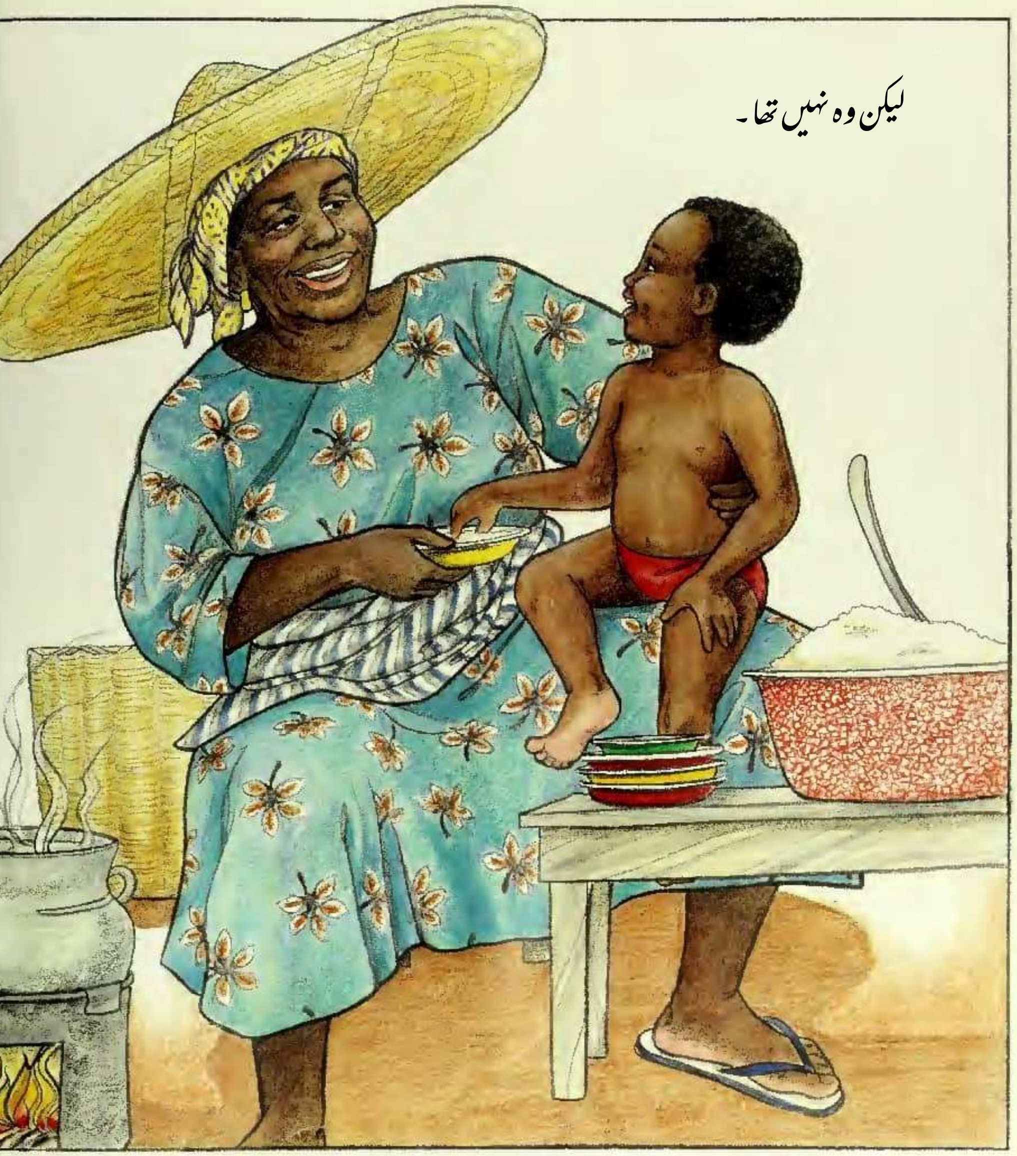


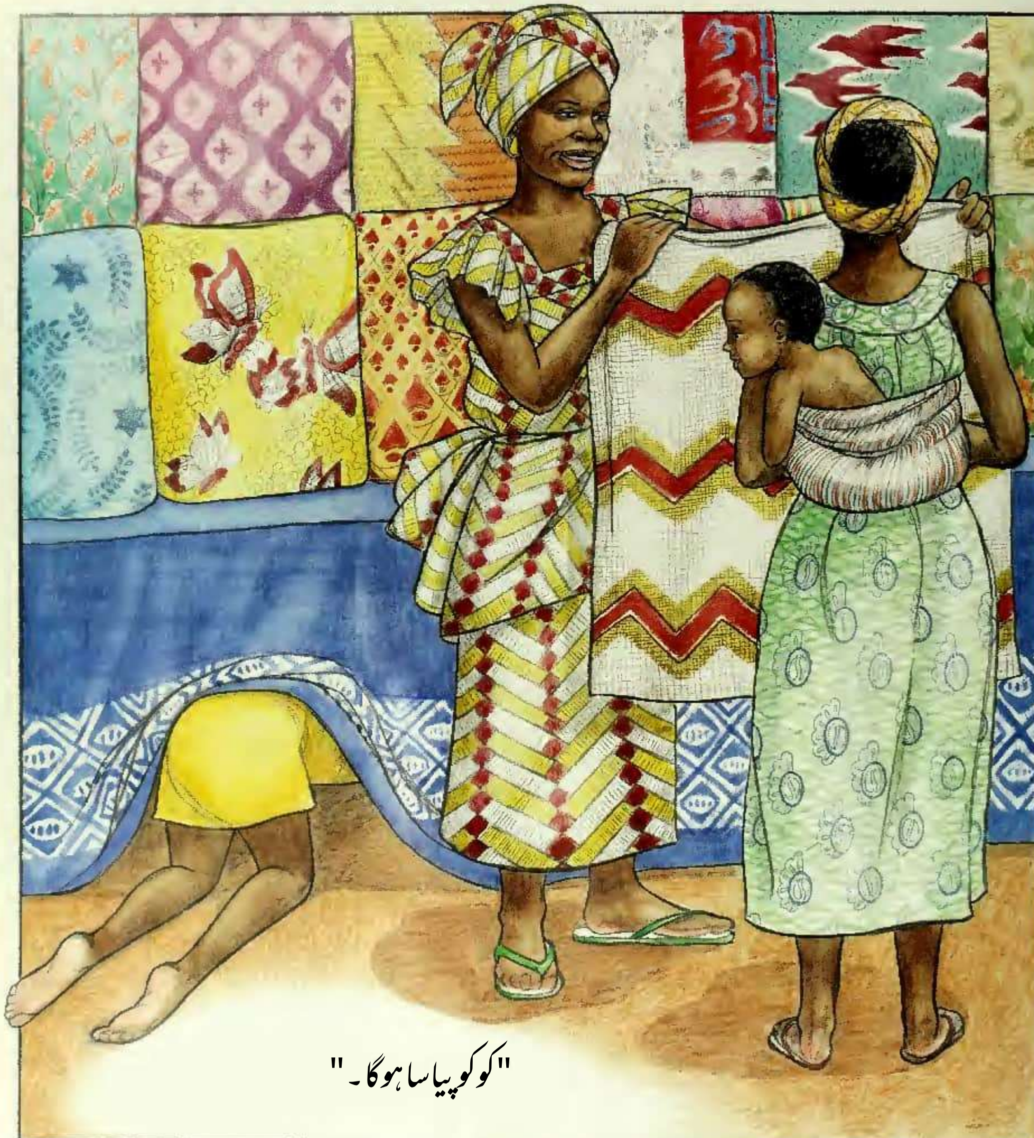
جب یمی مڑی اور اسے پتہ چلا کہ کوکو جا چکا ہے تو وہ پکار اٹھی، "چو!"۔ اس نے مونگ پھلیاں اپنی جیب میں ڈالیں۔۔۔

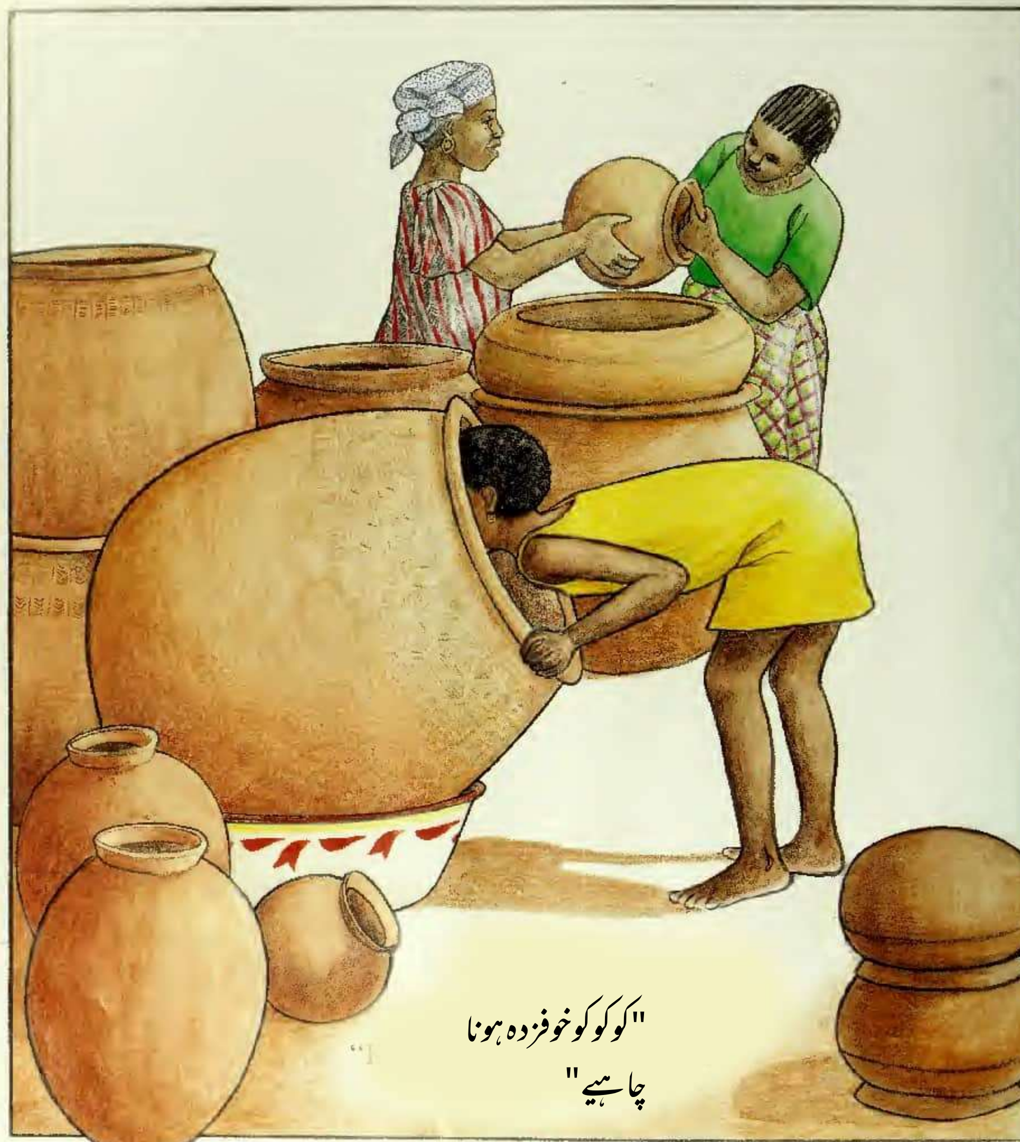
۔۔۔ اور وہ اسے ڈھونڈنے کے لیے جلدی سے نکل پڑی۔



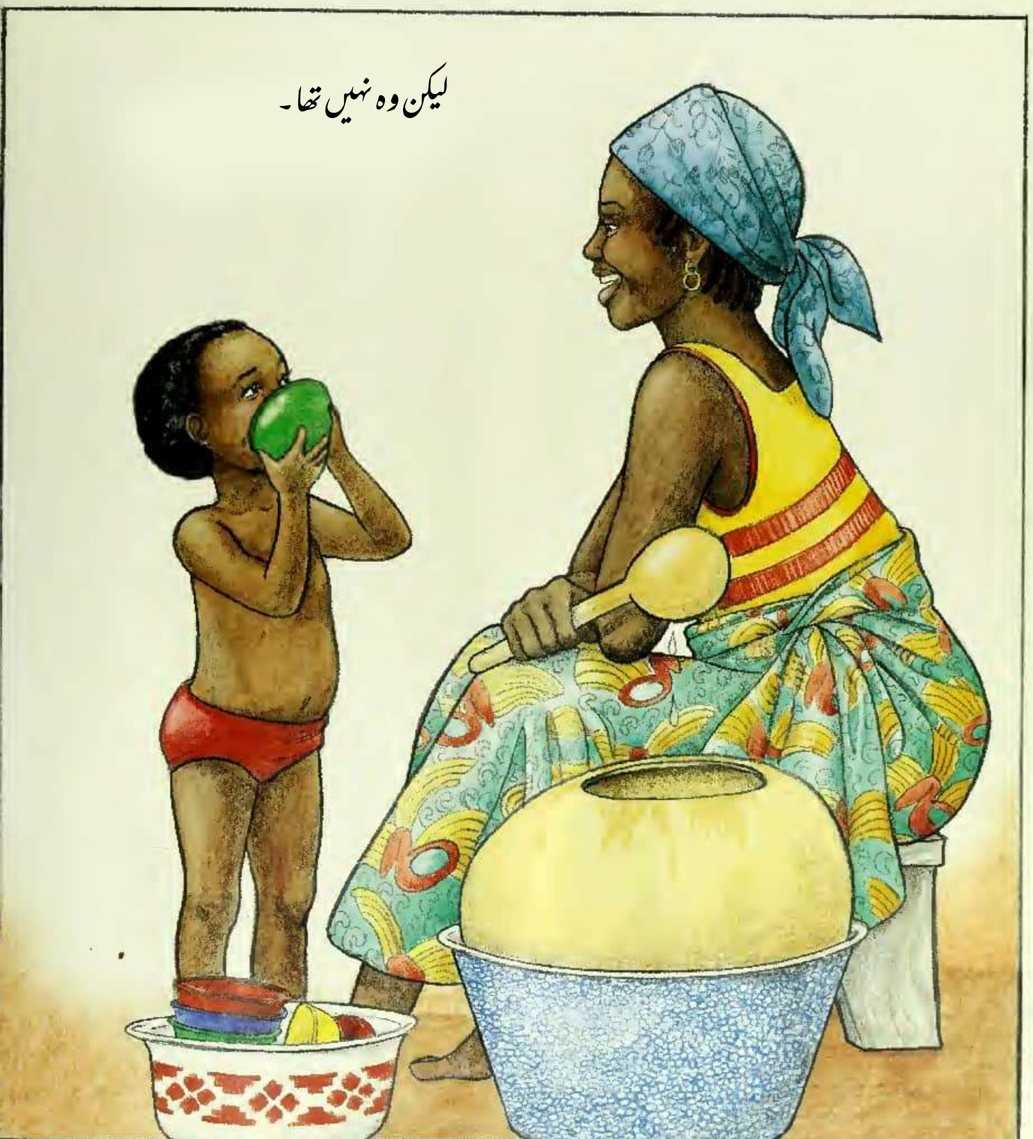
اس نے کہا، "وہ کہاں جا سکتا ہے؟" جیسے جیسے یمی اسے تلاش کر رہی تھی، وہ فکرمند ہونے لگی۔ "کوکو کو ضرور بھوک لگی ہوگی۔ "ی۔ “


لیکن وہ نہیں تھا۔

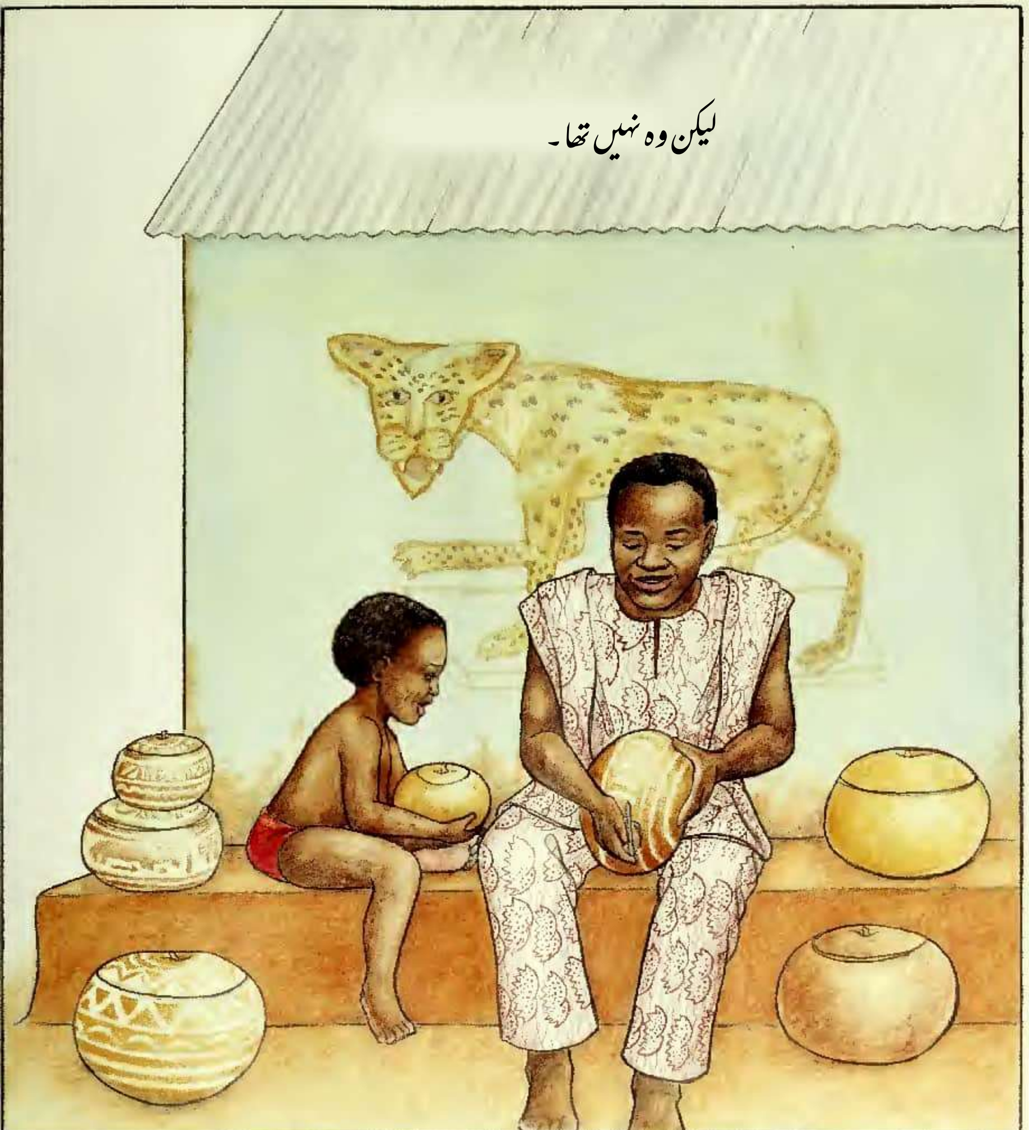

"کوکو پیاسا ہوگا۔"



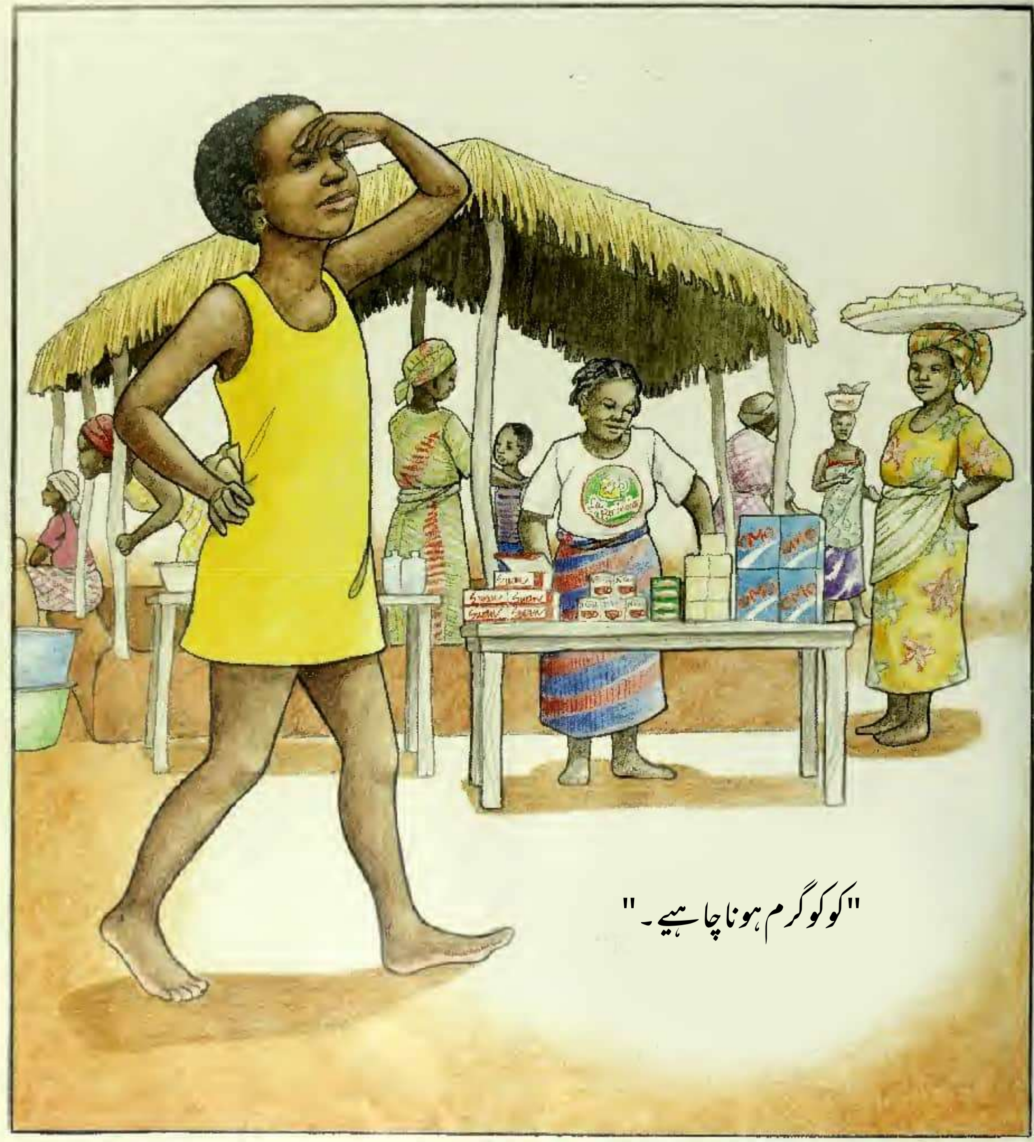
"کوکو کو خوفزدہ ہونا
چاہیے"



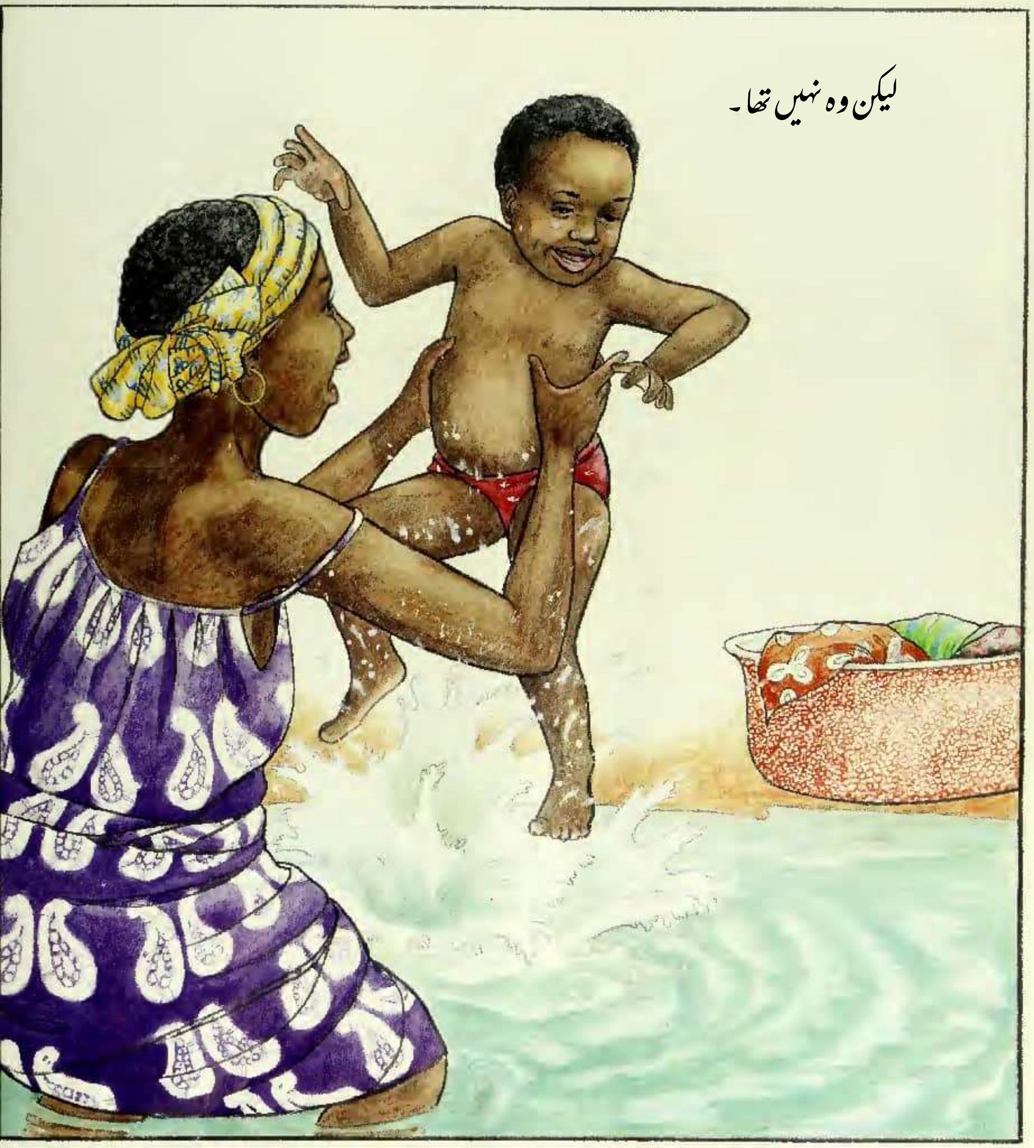
لیکن وہ نہیں تھا۔



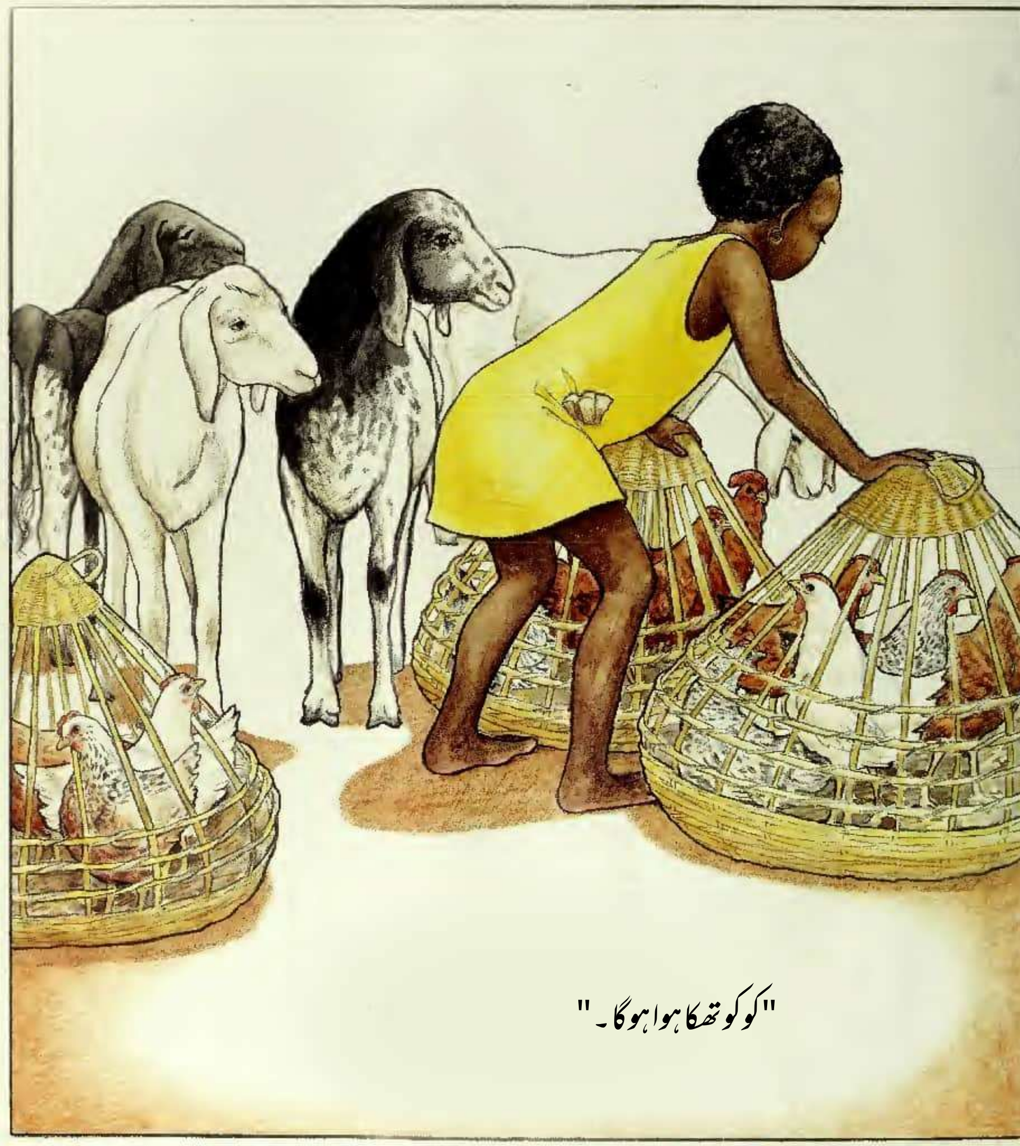
لیکن وہ نہیں تھا۔



"کوکو گرم ہونا چاہیے۔"



لیکن وہ نہیں تھا۔

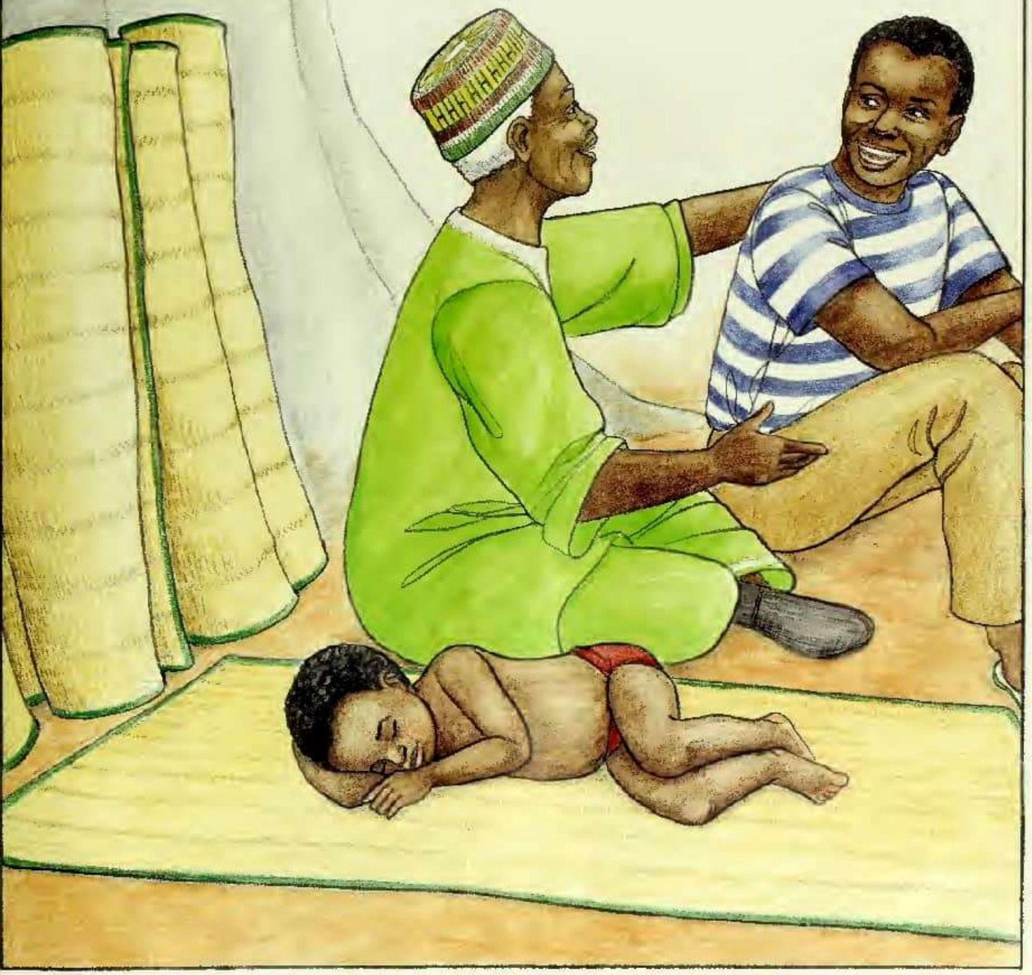


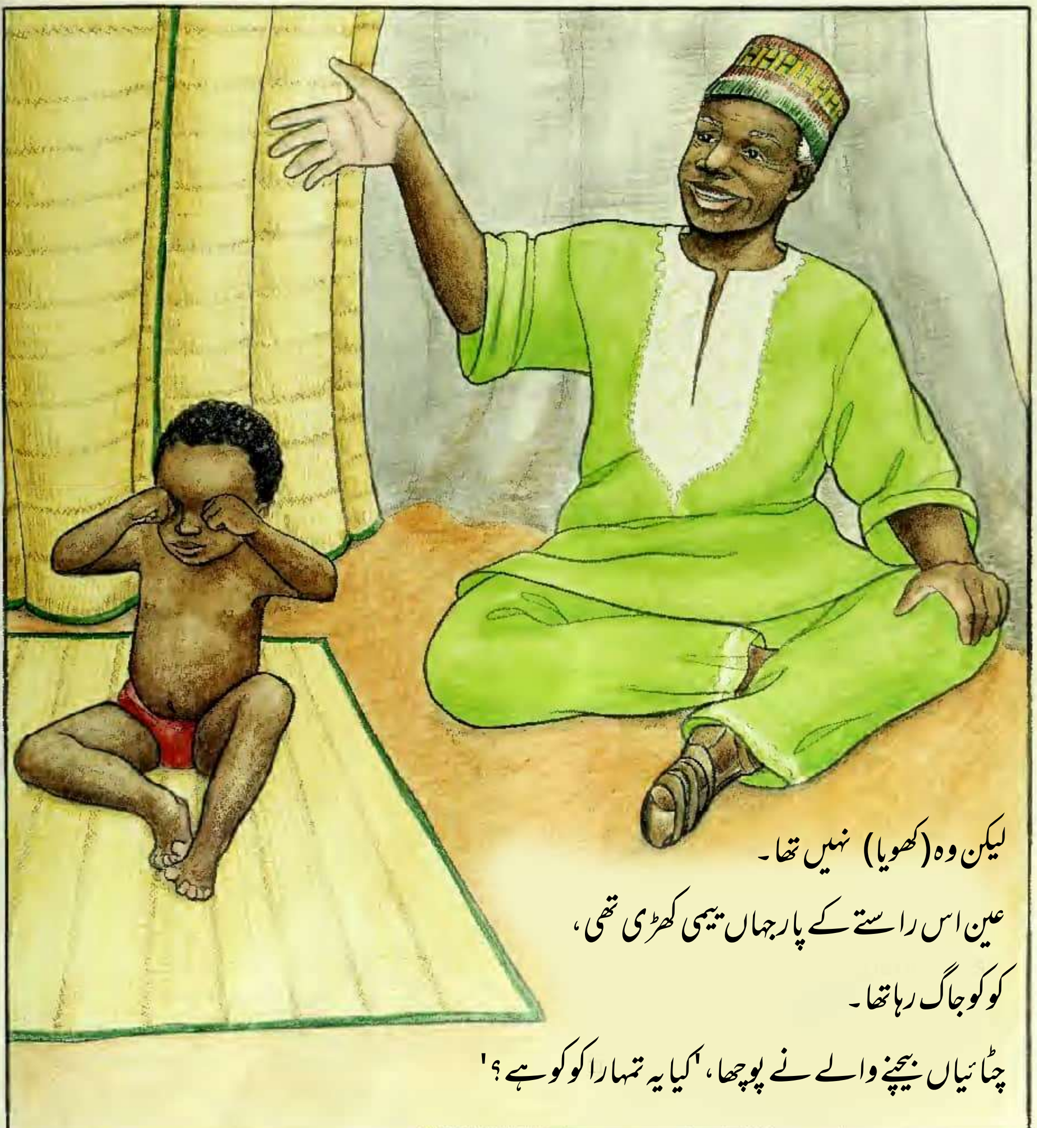
"کوکو تھکا ہوا ہوگا۔"

"آخر کار، اسے ہر جگہ ڈھونڈنے کے بعد، ییمی (Yemi) رکی اور اونچی آواز میں پکاری، 'کوکو ضرور کہیں کھو گیا ہے!'"

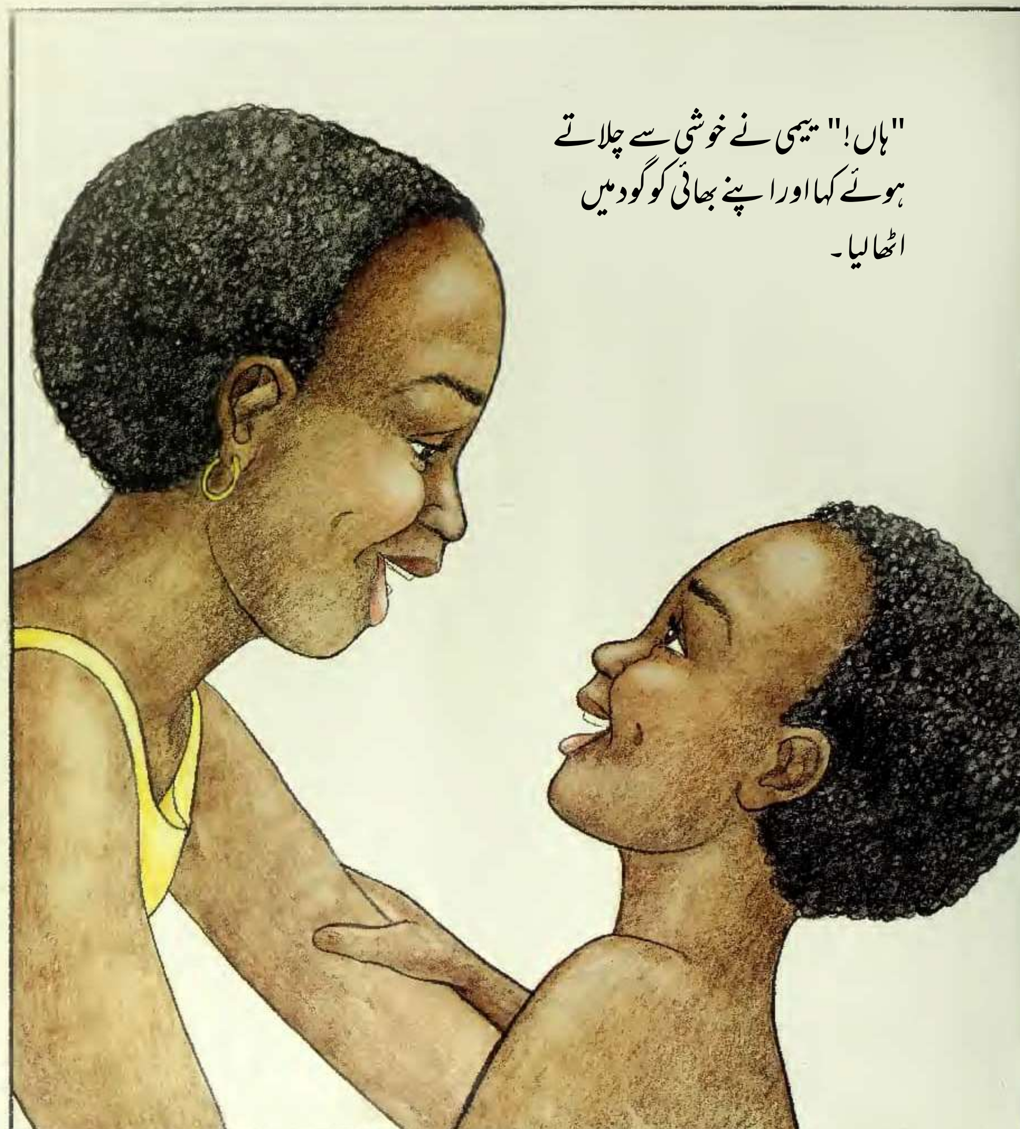


لیکن وہ نہیں تھا۔

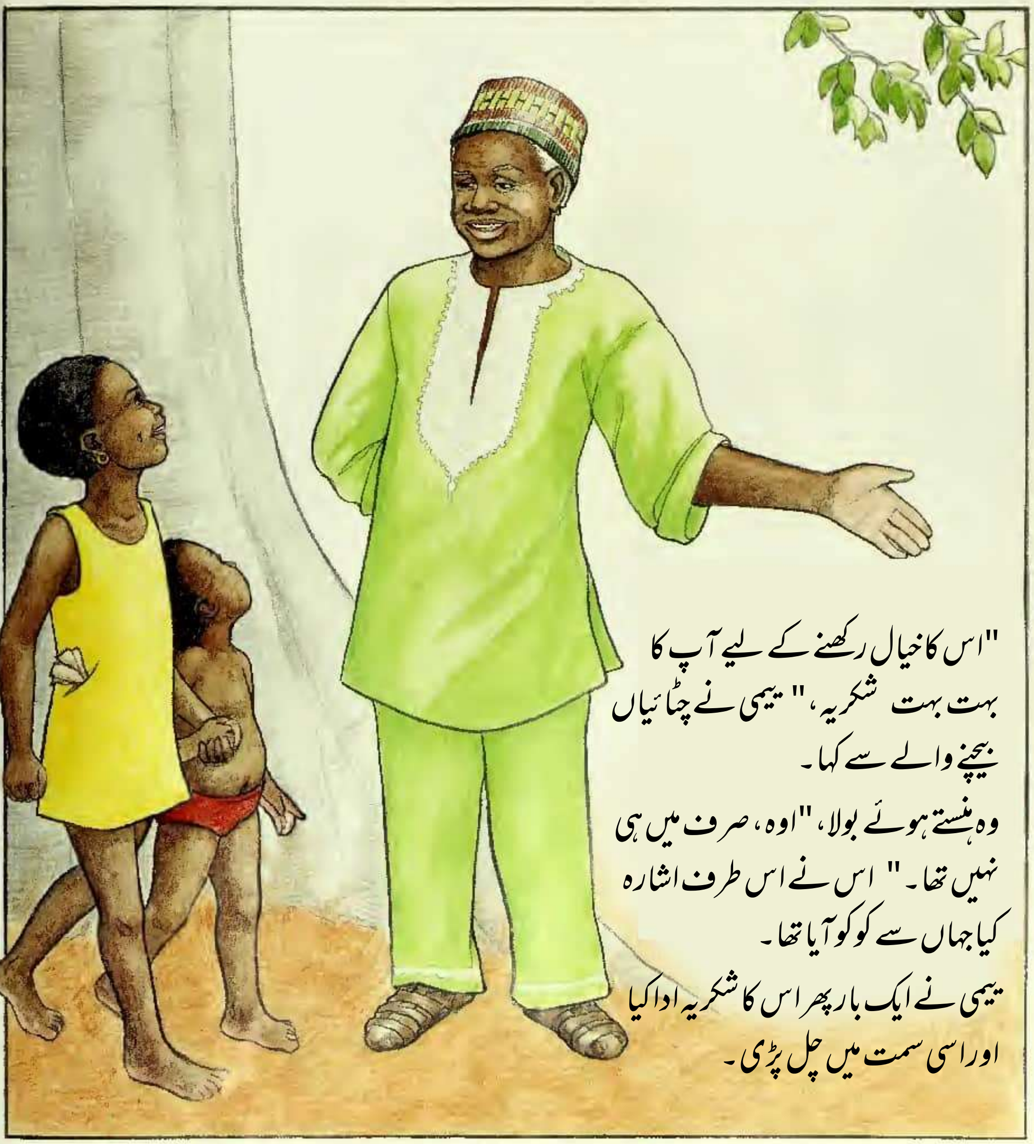




لیکن وہ (کھویا) نہیں تھا۔
عین اس راستے کے پار جہاں ییمی کھڑی تھی،
کوکو جاگ رہا تھا۔
چٹائیاں بیچنے والے نے پوچھا، 'کیا یہ تمہارا کوکو ہے؟'



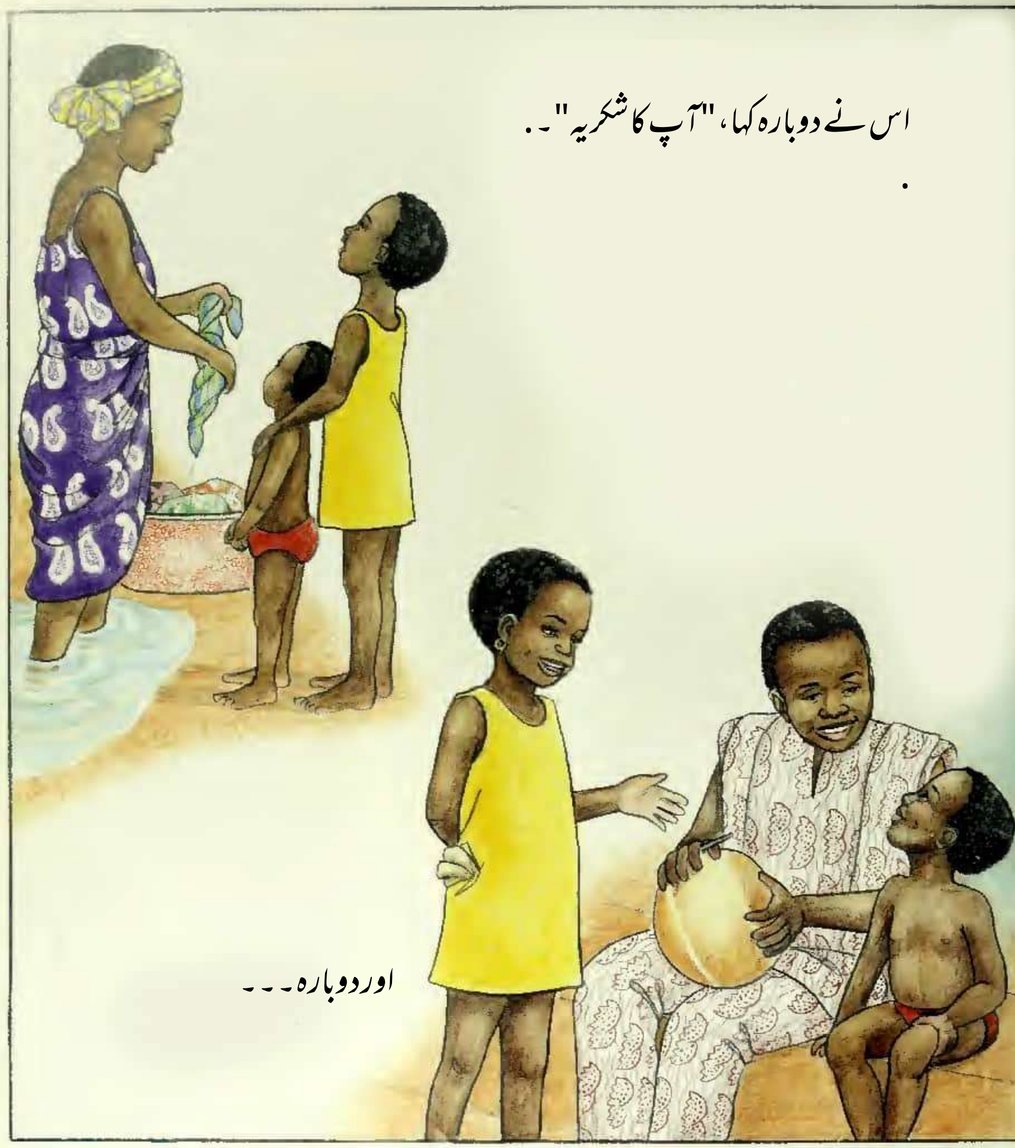
"ہاں!" ییمی نے خوشی سے چلاتے ہوئے کہا اور اپنے بھائی کو گود میں اٹھالیا۔



"اس کا خیال رکھنے کے لیے آپ کا بہت بہت شکریہ،" ییمی نے چٹائیاں بیچنے والے سے کہا۔

وہ ہنستے ہوئے بولا، "اوہ، صرف میں ہی نہیں تھا۔" اس نے اس طرف اشارہ کیا جہاں سے کوکو آیا تھا۔

ییمی نے ایک بار پھر اس کا شکریہ ادا کیا اور اسی سمت میں چل پڑی۔

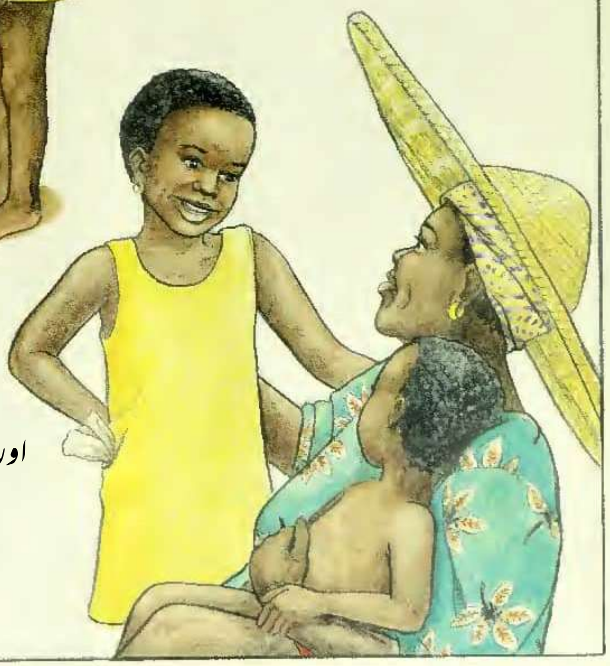


اس نے دوبارہ کہا، "آپ کا شکریہ"۔.

اور دوبارہ۔۔۔



اور دوبارہ۔ ۔

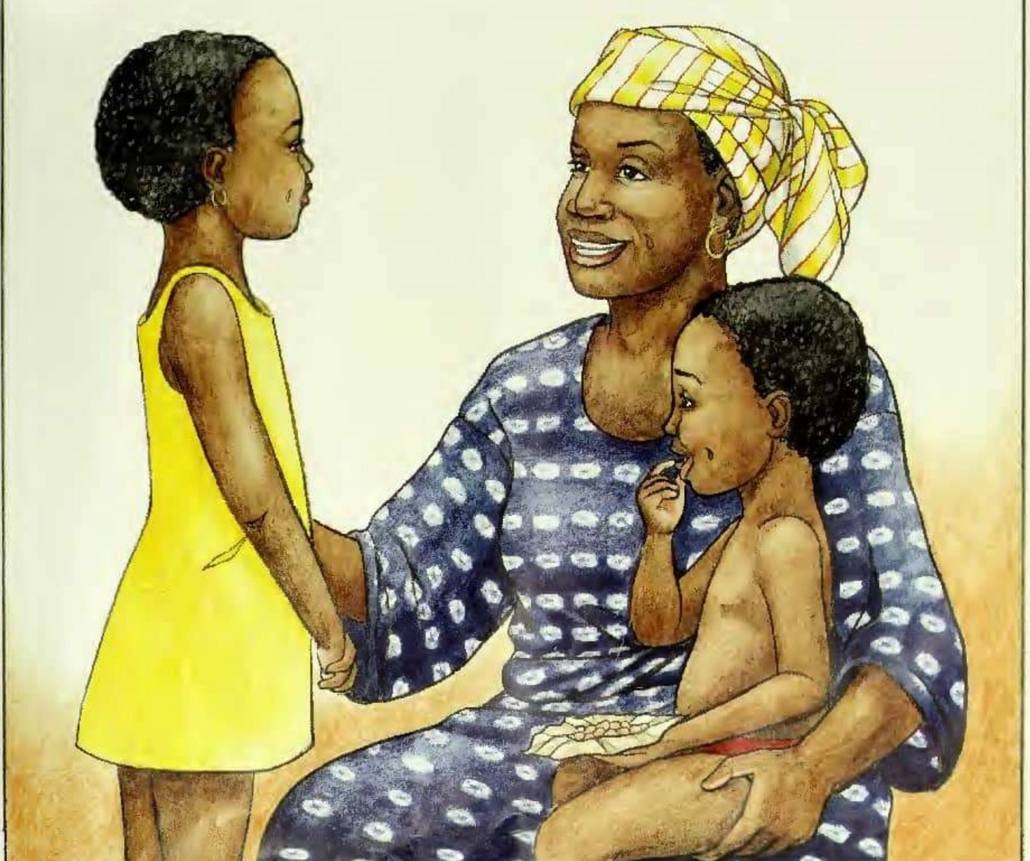


اور دوبارہ۔ ۔

"کوکو، ہمیں گئے ہوئے بہت دیر ہو گئی ہے،" ییمی نے کہا۔ "ماما ضرور پریشان ہو رہی ہوں گی۔"



لیکن وہ پریشان نہیں تھیں۔ ماما حقیقت سے واقف تھیں۔ 'جیساکہ میری ماما نے مجھے بتایا تھا، اوران کی ماما نے انہیں بتایا تھا، میں تمہیں بتاؤں گی۔ یمی، تم آج اکیلی نہیں تھیں۔ ہم اپنے بچوں کی پرورش اکیلے نہیں کرتے۔ ایک بچے کی پرورش کے لیے پورے گاؤں کی ضرورت ہوتی ہے۔'



مارکیٹ (بازار)

افریقہ میں سپر مارکیٹس اور شاپنگ سینٹرز بھی موجود ہیں، لیکن بینن (Benin) کے دیہی دیہاتوں اور کئی دوسرے افریقی ممالک میں، روایتی کھلا بازار ہی واحد مارکیٹ ہے جو کمیونٹی کی ضرورت پوری کرتی ہے، جیساکہ یہ سینکڑوں سالوں سے کرتی آئی ہے۔ گاؤں والے ہی خریدار اور بیچنے والے ہوتے ہیں۔ بازار کے دن سارا سال ایک باقاعدہ شیڈول کے مطابق آتے ہیں۔ یہاں پیدا ہونے والی اشیاء اور دیگر غذائی اجناس موسم اور علاقے کے لحاظ سے مختلف ہوتی ہیں۔

مارکیٹ کپڑے، برتن، کھیتی باڑی کے اوزار، مچھلی پکڑنے کا سامان، مویشی، ہاتھ سے بنی اشیاء جیسے ٹوکریاں اور مٹی کے برتن، اور درآمد شدہ اشیاء جیسے ڈبہ بند دودھ، ڈبہ بند مچھلی، بیٹریاں، لالٹین، صابن، پلاسٹک کی پلیٹیں، پین اور سکول کے نوٹ بکس حاصل کرنے کا ذریعہ بھی ہے۔ یہ ایک کھلا شاپنگ مال ہے جہاں آپ کو تقریباً ہر چیز مل سکتی ہے۔

مارکیٹ کا دن ایک سماجی موقع بھی ہوتا ہے جہاں کھانے پینے والے گرم کھانے، اسنیکس اور مشروبات بیچتے ہیں۔ یہ رشتہ داروں اور دوستوں سے ملنے کا ایک موقع ہوتا ہے۔

اس کتاب میں دکھائی گئی تمام اشیاء — جیسے مٹی کے برتن، کپڑے، ٹوکریاں، سجی ہوئی صراحیاں (calabashes) وغیرہ — اگرچہ کسی مخصوص علاقے کی نمائندگی نہیں کرتیں، لیکن عام طور پر پورے بینن کے بازاروں میں پائی جاتی ہیں۔

ایک بچے کی پرورش کے لیے پورے گاؤں کی ضرورت ہوتی ہے۔

— افریقی ضرب المثل

